

# الفضل

## روزنامہ

### لاہور پاکستان

یوم چہار شنبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### شرح چندہ

سالانہ چندہ ۲۱ روپے  
ششماہی ۱۱ " "  
سہ ماہی ۶ " "  
ماہوار ۲ ۱/۲ " "

قیمت  
فی پرچہ ۱/-

### اخبار احمدیہ

لاہور ۲۳ مارچ ہجرت - سیدنا حضرت  
امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رحمہ اللہ تعالیٰ  
بنصرہ الغریب کی صحت نسبتاً اچھی ہے۔  
احباب حضور کی صحت کا ملکہ و عاجلہ کے شہداء  
فرمادیں۔  
حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت  
اچھی ہے۔ الحمد للہ

جلد ۲ | ۵ ہجرت ۱۳۲۶ | ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۲۶ | ۵ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱

### عمارتی لکڑی کا کاروبار

مغربی پنجاب میں عمارتی لکڑی کا کاروبار  
کا وسیع میدان موجود ہے۔ پہلے یہ کاروبار  
مکمل طور پر غیر مسلموں کے ہاتھ میں تھا۔ جواب  
یہاں سے رخصت ہو چکے ہیں۔ مسلمان  
تاجروں کو چاہیے کہ چھوٹے بڑے شہروں  
میں اس تجارت کو فروغ دیں۔ یہ مشورہ موہنے  
کے محکمہ جنگلات کے چیف کنزرویٹو  
دیبا ہے۔ ان قصوں کی فہرست جنگلات کے  
ڈسٹرکٹ ہونٹ کے مل سکتی ہے۔ جہاں یہ  
تجارت خوب فروغ پائی گئی ہے۔

اس سلسلے میں تمام ڈسٹرکٹ کنزرویٹو  
کی گئی ہے کہ عمارتی لکڑی کے پرانے ڈپو  
صرف اس کام سے متعلقہ تاجروں کے نام  
الٹ کریں۔

کشمیر میں گڑ بڑ کی وجہ سے ایودار اور  
کین کی بہر سانی بیشک مشکل ہو گئی ہے۔  
مگر راولپنڈی۔ سہالا اور جلیان سے چل  
کے ذخیرے پوری مقدار میں آرہے ہیں  
حکومت کیساتھ مکمل تعاون  
کی ضرورت

لاہور ۲۳ مئی موجودہ نازک حالات پر  
قابو پانیکاد واحد ذریعہ یہی ہے۔ کہ حکومت  
کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے حکومت اور  
عوام ملکر ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کر سکتے ہیں  
یہ خیال مولانا بشیر احمد اگڑا سسٹنٹ ڈائریکٹر  
تعلقات عامہ ڈیفنڈ پبلیٹی نے سیالکوٹ  
کشمیر کی سرحد پر واقع ایک ٹکاؤں سپراٹ  
کے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے  
ظاہر کیا۔ آپ نے اتحاد انظم اور ایمان م

### کمانڈر انچیف پاکستان کی تقریر

راولپنڈی۔ ۲۳ مئی پاکستان کے کمانڈر انچیف نے ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ پاکستان کے  
پاس سب سے بہتر ذرائع موجود ہیں۔ اور ان ذرائع کی بدولت وہ ہر مشکل کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ مگر کسی  
نے بری نیت سے پاکستان کو دیکھا۔ تو اس کے خلاف جارحانہ کارروائی کرے گا پاکستان فوج میں  
زبردست طاقت موجود ہے۔ خبردار! پاکستان کے خلاف کوئی ہاتھ اٹھانے کی جرأت نہ کرے۔  
آپ نے فوجیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ آپ کو اپنے ملک کو اور زیادہ طاقتور اور مضبوط  
بنانے کے لئے ان تھک محنت اور بے لوث خدمات کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔

### لنڈن میں پاکستانی اشیاء کی نمائش

لنڈن۔ ۲۳ مئی کل لنڈن اور برمنگھم میں نمائش  
ہوئی۔ اس میں پاکستان کی مصنوعات کو نمایاں  
طور پر پیش کیا گیا تھا۔ سیالکوٹ کا بنا ہوا کھیلوں  
کا سامان جو بہت سستا اور خوبصورت تھا۔ کافی  
تعداد میں موجود تھا۔ اس کے علاوہ چھری کاٹنے  
بواجی کا سامان اور جوڑے وغیرہ بھی تھے۔ ایک  
طرف پاکستان کی خام اشیاء مثلاً آناج۔ پٹن  
وغیرہ بھی پڑے ہوئے تھے۔ چونکہ پاکستان کا  
کھیلوں کا سامان بہت سستا تھا۔ اس لئے امید  
ہے کہ بہت جلد ممالک غیر سے بہت زیادہ مال  
حاصل کرنے کے آرڈر معمول ہونگے۔

### ایرانی اخبار نویسوں کے وفد کی واپسی

ایرانی اخبار نویسوں نے اپنا دورہ ختم کر  
لیا ہے۔ گزشتہ چار روز سے وہ بلوچستان  
کی سیاست میں مصروف تھے۔ کل ان کے اعزاز  
میں ایرانی قنصل کی طرف سے دعوت طعام  
دی گئی۔ امید ہے وفد آج زاہدان روانہ ہو  
جائے گا۔

### ۳۱ مئی کی مضبوطی کی مدد سے پاکستان کو مضبوط

بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

### وزیر ہاجرین راولپنڈی کو

لاہور ۲۳ مئی۔ پاکستان کے وزیر ہاجرین  
راجہ غفقت علی خاں کراچی سے لاہور پہنچ گئے  
آج رات آپ راولپنڈی روانہ ہو جائیں گے  
جہاں دو روز قیام کریں گے۔

### آسان ہندوستانی زبان کا مطالبہ

یو۔ پی اسمبلی کی جنرل پارٹی نے حکومت سے  
مطالبہ کیا ہے۔ کہ اسمبلی میں آسان زبان کو ترجیح  
کیا جائے۔ وگرنہ جینا پارٹی کے جبران دستبردار  
ہو جائیں گے۔ موجودہ زبان کو اکثر جبران سمجھ  
نہیں سکتے۔

### کشمیر آزاد فوج کی کامیابی

تراڑ کھل۔ ۲۳ مئی۔ آزاد کشمیر حکومت کی  
دذات دفاع کا اعلان منظر ہے۔ کہ ہندوستان  
محصور فوج کے گرد گھیراؤ تنگ کیا جا رہا ہے  
راجوری میں گھسان کی جنگ جاری ہے۔ دشمن  
نے پیدل فوج کی امداد کے لئے میدان میں  
ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں بھیج دی ہیں۔ لیکن ان  
کا پیش قدمی کو روک دیا گیا ہے۔ نوشہرہ کے محاذ  
پر آزاد فوج نے ایک ہندوستانی چوکی پر حملہ  
کیا۔ اور دشمن کے ۳۲ سپاہیوں کو موت کے  
گھاٹ اتار دیا۔

### برطانیہ کی خارجہ پالیسی کی وضاحت

لنڈن ۲۳ مئی آج رات برطانیہ کے وزیر  
خارجہ مسٹر بیون دارلنوام میں فلسطین کے متعلق  
انہی خارجہ پالیسی کی وضاحت کریں گے۔  
کشمیر کمیشن عنقریب آئیوا ہے

لنڈن ۲۳ مئی ایک اطلاع منظر ہے کہ کشمیر کمیشن  
کے ارکان کے ناموں کا اعلان عنقریب کر دیا  
جائے گا۔ اور اس کے فوراً بعد کمیشن ہندوستان  
روانہ ہو جائیگا۔ وفد کے ارکان کے ساتھ  
فوجی مشیر بھی ہوں گے۔ جو وقتاً فوقتاً فوجی  
امور کے متعلق مشورہ دیتے رہیں گے۔

### پاکستان کے فوجی سامان کی واپسی

کا مطالبہ

نئی دہلی ۲۳ مئی گزشتہ دور ہندوستان  
اور پاکستان کے سکریٹریان دفاع کی جو کانفرنس  
مستقل ہوئی تھی۔ اس میں ان معاملات کو  
تیر بحث لایا گیا تھا۔ جو دونوں ملکوں کے  
درمیان مابہ اشتراع ہیں۔ اس اجلاس میں  
فوجی سامان کی واپسی کے معاملہ کو خاص  
طور پر اہمیت دی گئی تھی۔

### مرزا محمد ابراہیم کی تقریر

لاہور ۲۳ مئی لیبر یونین کے صدر مرزا  
محمد ابراہیم نے آج ایک تقریر کرتے ہوئے  
کہا کہ این ڈبلیو آر یونین نے گزشتہ سال کا اردہ  
بہت رکھتی۔ اور پورے امن فضا پیدا  
کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔

ایک سیکس۔ ۲۳ مئی اتحادی اقوام کی سلامتی  
کونسل کا اجلاس جو جمعرات کو منعقد ہوگا۔  
اس میں سب سے پہلے پاکستان اور ہندوستان  
کے قنبیہ کو زیر بحث لایا جائیگا۔



# استحصاٰل بالجبر

مرکز میں۔ ہندوستان میں مذاکرات نئی دہلی میں شروع ہو گئے ہیں۔ دیگر معاملات کے علاوہ ان مذاکرات کے پانی کا بھی فیصلہ ہو گا۔ جو ایک ماہ سے مشرقی پنجاب کی حکومت نے بند کر دی ہوئی ہیں۔ جس کی وجہ سے مغربی پنجاب کی زراعت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔

اس ضمن میں اخبار نویسین کا نامہ نگار خصوصی

اور کس طرح مشرقی پنجاب کی حکومت نے ناجائز سودا بازی کے لئے ایک ایسے فعل کا ارتکاب کیا ہے جس سے مغربی پنجاب کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ پانی محض اس لئے بند کیا گیا۔ کہ اس طرح ناجائز دباؤ والے مغربی پنجاب کی حکومت کو کسی ایسے معاہدے پر آمادہ کیا جائے۔ جس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ

ہو جا سکے۔ یہ نہیں کہ جو کچھ انھیں فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ وہ لیا جائے۔ بلکہ دباؤ ناجائز سے زیادہ مستحق کیا جائے۔ تاکہ مشرقی پنجاب کے خزانہ میں زیادہ سے زیادہ لوپیہ آجائے۔ ایک ہمارے ملک کیلئے ایسا فعل بدستمانہ تو کیا روادارانہ بھی نہیں کہا جاسکتا۔ بلکہ ایسے فعل کو اگر معاذر نہ کہا جائے تو غلط نہیں ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت کے ذہن میں جو کچھ آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ چونکہ ہم نہروں کا پانی بند کر سکتے ہیں۔ خواہ میں اس کو بند کر کے کچھ بیانیہ ہو۔ اس لئے ملک کا خزانہ بھر دے۔ خواہ انصاف اور رواداری کے اصول پر عمل کرانے کے

کے لئے اپنی پوزیشن کا ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے۔ ہمارے یہ کیونکہ اصل مدعا تو ملک کا خزانہ بھرنا ہے۔ خواہ کسی طرح سے بھرا جائے۔ اور اگر مرکزی حکومت اور دہلی کے انصاف یہ فیصلہ کرے کہ پانی روکا نہیں جاسکتا۔ یا اس صورت سے کم پر فیصلہ کرے۔ جو دباؤ ناجائز کی صورت میں باجبر حاصل کی جاسکتی ہے۔ تو وہ اس کی کو اپنے خزانہ سے پورا کرے۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ ہم انصاف و انصاف کچھ نہیں جانتے ہیں۔ اور یہ چاہیے۔ مرکزی حکومت خواہ مشرقی پنجاب سے ہمیں باجبر وصول کرنے کے لئے آزاد چھوڑ دے۔ خواہ انصاف اور رواداری کے اصول پر عمل کرانے کے

تاوان میں اپنے پاس سے دے۔ ہمیں انصاف۔ رواداری میں لائق تعلقات کی خوشگواہی سے کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ مشرقی پنجاب کی صوبائی حکومت کی اس عجیب و غریب ذہنیت کو دیکھ کر ہمیں تو سخت مایوسی ہو گئی ہے کہ دونوں پنجابوں کے حالات بھی رو بصورت پر کیسے ہیں جس حکومت کے خیالات اور مطالبات اتنے خود غرضانہ ہیں۔ اس کے معاہدات پر کی اعتبار کیا جاسکتا ہے۔ دونوں پنجابوں کے تعلقات ایسے نہیں ہیں۔ جن کی بناء پر ایسا ناجائز غاصبانہ نفع اندوزی کے اصول پر رکھی جائے۔ اس میں شک نہیں کہ معاہدات باہمی استفادہ کے لئے کیے جاتے ہیں لیکن یہ باہمی استفادہ بھی اسی وقت ہو سکتا ہے جب تک انصاف اور رواداری کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ ورنہ پھر دونوں فریقوں کے سمتوں پر جل نکلتے ہیں۔ اور وہ نتائج نکلتے ہیں۔ جو دونوں کے لئے باعث تباہی ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں یہ بات نہایت افسوسناک ہے کہ گوا جارات میں پانچ روز سے چل رہا ہے۔ کہ پانی کھول دیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک پانی نہیں کھولا گیا۔

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کلام

یہ غزل جو درحقیقت پندرہ سولہ سال پہلے لکھی تھی۔ مگر کہیں گم ہو گئی۔ اب کچھ یاد سے کام لے کر کچھ نئے شعر کہہ کر مکمل ہوئی ہے۔ مرزا محمود احمد

نگاہوں نے تیری مجھ پر کیا ایسا فسوں ساقی  
جیوں تو تیری خوشنودی کی خاطر ہی جیوں ساقی  
پالائے تو اگر مجھ کو تو میں اتنی پیوں ساقی  
ترسی دنیا میں فرزانے بہت پائے جاتے ہیں  
سو اک تیرے میخانے کے سب میخانے خالی ہیں  
تجھے معلوم ہے جو کچھ مرے دل کی تمنا ہے  
وہ کیا صورت ہے جس سے میں نگاہ لطف کو پاؤں  
مجھے قید محبت لاکھ آزادی سے اچھی ہے  
ترے در کی گدائی سے بڑا ہے کونسا درجہ  
فدا ہوتے ہیں پروانے اگر شمع منور پر  
نہ صورت امن کی مسجد میں پیدا ہے نہ مندر میں

کہ دل میں جوش و خروش دشت ہے تو سر میں جنوں ساقی  
مروں تو تیرے روانے کے آگے ہی مروں ساقی  
رہوں تا حشر قدموں پر ترے میں منگوں ساقی  
مجھے تو بخش دے اپنی محبت کا جتنوں ساقی  
پالائے گر نہ تو مجھ کو تو پھر میں کیسا کروں ساقی  
مرا ہر ذرہ گویا ہے زباں سے کیا کہوں ساقی  
چھوڑ دوں دامن کو تیرے یا ترے پاؤں پروں ساقی  
کچھ ایسا کر کہ پابند سلاسل ہی رہوں ساقی  
مجھے گریبا دشاہت بھی ملے تو میں نہ لوں ساقی  
تو تیرے لئے روشن پر نہ میں کیوں جان دوں ساقی  
زمانہ میں یہ کیسا ہو رہا ہے کشت و خوں ساقی

شہیدانِ محبت سے ہی میخانے کی رونق ہے  
چھلکتا ہے ترے پیمانہ میں ان کا ہی خوں ساقی

رقطر از ہے۔ کہ مشرقی پنجاب کی حکومت انہار کے پانی کے متعلق اپنی دعاوی پر سختی سے قائم رہنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ شعلہ میں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ انہار کا پانی دوبارہ جاری کرنے کی جو ہانت مرکزی حکومت نے دی ہے وہ کسی طرح درست نہیں ہے۔ اور یہ اسکی صوبائی معاملات میں تاح دخل اندازی کے مترادف ہے۔ یہاں اس بات پر زور دیا جاتا ہے۔ کہ یہ معاملہ صوبے کی اقتصادی بیسودی سے تعلق رکھنے کی وجہ سے نہایت اہم ہے۔ کیونکہ یہ صوبہ اس وقت تک اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ جب تک ہر کان ذریعہ سے اس کی آمدنی نہ بڑھائی جائے۔ اس لحاظ سے مشرقی پنجاب کی حکومت نے مرکزی حکومت ہند کو دھمکی دی ہے۔ کہ اگر مرکزی حکومت کسی بین الاقوامی وجوہات کی بناء پر مشرقی پنجاب کی حکومت کے خلاف انہار کا پانی جاری کرنے پر مصر ہوئی تو اس کو چیلئے۔ کہ جو نقصان اس طرح صوبائی حکومت کو ہو گا اس کی اپنے خزانہ کے تلافی کرے۔

ان خیالات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ انہار کا پانی بند کرنے کی کی وجوہات ہیں



# خطبہ جمعہ (خطبہ نمبر ۱۲۹)

## کمزور بھی اور طاقتور بھی سب مل کر دعائیں کرتے

### اللہ تعالیٰ ہمیں ان بھیاناک حالات سے نجات دے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۶ اپریل ۱۹۴۸ء

مقام روضہ باغ لاہور

مترجمین: مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

سورہ فاتحہ کی عبادت کے بعد فرمایا: مجھے کئی روز سے شدید نزلہ اور کھانسی کی شکایت ہے جس کی وجہ سے میں باہر نمازوں میں نہیں آسکتا۔ ڈاکٹر صاحب نے بھی مجھے باہر نکلنے سے منع کیا ہے لیکن بعض ملاقات کرنے والے ایسے آجاتے ہیں جو اصرار کر کے ملاقات کرتے ہیں اور ان کی وجہ سے مجھے باہر آنا پڑتا ہے۔ آج مجھے شرم آتی ہے کہ جب میں ان کے تقاضا کو پورا کرنے کے لئے

اپنے نفس پر بوجھ

ڈال کر باہر آجاتا ہوں تو جمعہ کی نماز سے کیوں محروم ہوں۔ چنانچہ اس وجہ سے میں جمعہ کی نماز کے لئے آگیا ہوں۔ لیکن نزلہ اور کھانسی کی شدید تحلیل کی وجہ سے نہ میرے گلے میں طاقت ہے کہ میں صحیح الفاظ بول سکوں اور نہ میرے جسم میں طاقت ہے کہ میں کھڑے ہو کر کوئی لمبی تقریر کر سکوں۔ اس لئے میں نہایت اختصار کے ساتھ جماعت کے دوستوں کو

صرف یہ ہدایت

کرتا ہوں کہ وہ ان ایام میں خصوصیت سے عبادت پر زور دیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور تضرع اور گریہ و زاری سے کام لیں۔ ہماری جماعت اس وقت ایسے خطرات میں سے گزر رہی ہے کہ کبھی بھی ہم ایسے خطرات میں سے نہیں گزرے تھے کہ قادیان کو جھوڑتے وقت بھی ہم ایسے خطرات میں سے نہیں گزر رہے تھے۔ سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ اس کشتی کو پار لگا دے اور کوئی صورت اس کشتی کو سلامتی کے ساتھ کنارے تک پہنچانے کی نظر نہیں آتی۔ اندرونی اور بیرونی فتنے جماعت کی کمزوری اور دشمنوں کے حملے یہ سارے ناقابل برداشت مذاک بڑھ رہے ہیں اور سوائے اللہ تعالیٰ

کی مدد اور اس کی نصرت کے اور کوئی صورت میں اپنی نجات کی نظر نہیں آتی۔ ان نہایت ہی نازک حالات میں میں کو تو میں کہتا ہوں کہ یہ تمہارے کام کی آزمائش کا وقت ہے اور کمزور سے میں کہتا ہوں کہ تمہاری کمزوری کی وجہ سے جو صورت حالات پیدا ہو رہی ہے تم اپنی دعاؤں سے اسے بدلنے کی کوشش کرو۔ شاید اسی وجہ سے

اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ

ہو جاؤ۔ پس کمزور بھی اور طاقتور بھی سب مل کر دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان بھیاناک حالات سے نجات دے جو چاروں طرف سے موہنہ کھولے ہماری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں اور جن کا مقابلہ بہر حال انسانی طاقت اور انسانی قوت سے نہیں ہو سکتا۔

## ضروری اعمال

جن احباب نے انگریزی ترجمہ قرآن کا یورپ و امریکہ وغیرہ بھجوانے کے واسطے وعدہ فرمایا ہے مگر وعدہ کردہ کامیابی کی قیمت ابھی تک ادا نہیں کی۔ عہد بانی فرما کر فوراً اپنے اپنے حصہ کی رقم دفتر محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ جوڈیل بلڈنگ کو بھیج دیں اور ہمیں ایک اطلاعی کارڈ بھیج دیں تاکہ قرآن باہر بھجوانے کا بندوبست کریں۔ دو جیل ابشر ۸ میلنگ روڈ لاہور

## درخواست دعا

فاک رکے بڑے بھائی قاضی عبدالرحیم صاحب بمبئی راولپنڈی نو دس روز سے بیمار ہیں۔ بھائی بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب دعا و نصرت فرمائیں۔

فاک رفاضی محمد عبداللہ ظفری تھانہ لاہور

# ملفوظات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

## اسلامی قانون کے متعلق بعض اہم سوالات کے جواب

فرمودہ ۹ اپریل بعد نماز عشاء بمقام چادر (مترجم: عبدالحمید صاحب اصف)

۱۹۴۸ء کو بعد نماز عشاء، لائنٹ ابوالنخیر سید احمد صاحب باجوہ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعوت کی۔ اور بہت سے لٹری اور سولین آفسیروں کو بھی دعوت میں بلایا گیا تھا۔ کھانا کھانے کے بعد دوستوں نے حضور کی خدمت میں سوالات کئے۔ ان کے حضور نے جو جوابات عطا فرمائے وہ درج ذیل ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوتا۔ وہ خود ایک بات کہنے کی وجہ سے سچے قدم اٹھا سکتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ خلیفہ کی مدد کرے گا۔ اب ہمارے سامنے یہ سوال درپیش ہے کہ مسلمان جب خلافت قائم نہیں کر سکتے تو وہ کیا کریں۔ پاکستان کے مطالبہ کے وقت یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ ہم اس لئے پاکستان مانگتے ہیں کہ ہم ایک الگ خطہ میں اسلامی حکومت قائم کریں گے۔ اب جبکہ پاکستان میں مل گیا ہے۔ دنیا کو کس طرح موہہ دکھائیں گے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اگر اسلامی حکومت قائم نہیں کی جاسکتی تو اس سے پہلے درجہ کی حکومت یعنی اس کے مشابہ حکومت ضرور قائم کی جاسکتی ہے۔ وہ اس طرح کہ پاکستان میں قرآن حکم اور سنت اور حدیث کے مطابق قوانین بنائیں۔ اور وہ ان کے مطابق عمل کریں۔ اور اسلامی تعلیم کے مطابق غیر مسلم اقوام کو اجازت دی جائے کہ وہ اپنے اپنے مذہب کے مطابق قوانین بنائیں۔ اور ان کے مطابق عمل کریں۔ اسلام ساری رعایا کو مذہبی آزادی دیتا ہے۔ وہ عیسائی کو حق دیتا ہے کہ وہ اپنے مذہب کے قوانین کے مطابق عمل کر سکتے ہیں۔ وہ یہودی کو بھی حق دیتا ہے۔ تو وہ تورات کے قوانین کے مطابق عمل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح وہ ہندو کو بھی حق دیتا ہے کہ اپنی اپنی مذہبی کتابوں کے مطابق قوانین بنائیں۔ اور ان کے مطابق عمل کریں۔ اسلام دوسرے مذہب کے لوگوں کو حق دیتا ہے کہ وہ اپنے اپنے مذہب کے قوانین کے مطابق عمل کریں۔ وہ کسی مذہب کے پیرو کو اس بات کے لئے مجبور نہیں کرتا کہ وہ اسلامی آئین کے مطابق عمل کرے۔ اس طرح ایک مسلمان قرآن حکم کے لئے اپنے آئین کے مطابق عمل کر رہا ہوگا۔ ایک یہودی اور عیسائی تورات کے لئے اپنے آئین کے مطابق عمل کر رہا ہوگا۔ ایک ہندو اپنے مذہب کے آئین کے مطابق عمل کر رہا ہوگا۔ ایک عیسائی اپنے آئین کے مطابق عمل کر رہا ہوگا۔

سوال: میرے سوال کے دو حصے ہیں۔ ایک یہ کہ کیا پاکستان میں اسلامی قانون رائج ہوگا۔ دوسرا یہ کہ جب ہم کہتے ہیں کہ اسلامی قانون رائج ہوگا۔ تو اس کے ساتھ ہمارے سامنے اسلامی قانون کا خاکہ پیش کرنا چاہیے۔ تاہم سمجھیں کہ اسلامی قانون سے ہمارا یہ مطلب ہے۔ اور ہم دھوکہ نہ کھاسکیں۔

جواب: حضور نے فرمایا۔ یہ سوال جو اس وقت پیدا ہوا ہے۔ اس میں ایک ابتدائی غلطی ہو رہی ہے۔ وہ یہ کہ اسلام نے حکومت کا جو آئین پیش کیا ہے۔ وہ خلافت کے ارگرد چکر لگاتا ہے۔ اور اسلام خلیفہ کو دینی حکومت کا بھی اور روحانی حکومت کا بھی سردار تسلیم کرتا ہے اور خلیفہ کے لئے یہ فرمایا ہے کہ ساری اسلامی حکومت کا وہ سردار ہو۔ اس لئے جہاد وغیرہ کے احکام خلافت کے ساتھ وابستہ کر دیئے گئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الامام حجتہ یعنی خلیفہ وقت ایک ٹوہاں ہے۔ اس سے نتیجہ نکلتا ہے کہ جہاد اس کے حکم کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ اب پاکستان میں خلافت قائم نہیں ہو سکتی۔ اور وہ اس طرح کہ ہو سکتا ہے کہ پاکستان والے ایک شخص کو خلیفہ انتخاب کریں۔ لیکن افغانستان۔ ایران۔ ترکی اور مصر وغیرہ اسلامی ممالک کہہ اٹھیں کہ ہم اس کو خلیفہ تسلیم نہیں کرتے۔ ہم سیاسی لحاظ سے آزاد ہیں۔ اب جب ایک خلیفہ کے ہاتھ پر تمام اسلامی ممالک متحد نہ ہو سکیں تو اسلامی حکومت کیسے قائم ہو سکتی گی اسلام نے خلافت کے اختیارات وسیع مقرر کئے ہیں۔ شاید ساری شریعت کے لئے بتواتر ہے۔ کوئی اسکو معزول نہیں کر سکتا۔ وہ رعایا سے مشورہ لے سکتا ہے۔ لیکن وہ اس کے مشورہ کا پابند نہیں



Digitized by Khilafat Library Rabwah



تکساری کی سزا دی جائے۔ تو قوم کے حلاق کی تباہی سے بچانے کیلئے یہ ہرگز سخت سزا نہیں ہوگی۔

اسباب میں چوری کی سزا کو لیتا ہوں اس میں بھی ایک غلطی ہے چوری کی سزا کا تعلق کاٹنا نہیں بلکہ خاص پر ریموں کی سزا کا تعلق کاٹنا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

الشَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً بِمَا كَسَبَا فَاَكْلَانِ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (مائدہ ۳۸) اس میں السارق اور السارقة کے الفاظ آتے ہیں یعنی خاص قسم کے چور جو عادی مجرم ہوں۔ ان کے ہاتھ کاٹنے چاہئیں عربی کے لحاظ سے السارق کے معنی خاص قسم کے چور کے ہیں۔ السارقة کے معنی خاص قسم کی چور عورت کے ہیں۔ دیکھنے کے لئے کہ اس جگہ کیا مراد ہے آیہ شریفہ کا اور چورنی مراد ہے۔ یا کہ خاص قسم کا چور اور چورنی۔ اس کے لئے جس پر قرآن نازل ہوا۔ اور جو سب سے زیادہ قرآن کو جاننے والا ہے ہمیں اس کی تشریح کی طرف توجہ کرنی چاہیے جب ہم اس بات کے سمجھنے کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعامل کی طرف رجوع کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ السارق سے مراد خاص قسم کا چور ہے۔ یہ چور مراد نہیں ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شکایت کی گئی۔ کہ فلاں شخص نے ایک چیز چھ لٹی ہے۔ جس کی قیمت قریباً دس روپے ہے۔ آپ نے فرمایا ایسے شخص کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ کیونکہ جس چیز کی چوری کی گئی ہے۔ وہ کم قیمت کی ہے۔ آپ کے اس فیصلہ کے مطابق اب ہماری حکومت ایک قانون بنا سکتی ہے کہ اتنے روپے کی چیز اگر چرائی جاوے تو چور کے ہاتھ کاٹے جائیں گے۔ اس زمانہ کے روپیہ کی وصول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے روپیہ سے قیمت بہت ہی کم ہے۔

### ماہرین اقتصادیات

اس زمانہ کے سکے کی مالیت کے لحاظ سے کوئی رقم زبردستی چوری کر لیا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے دس روپے کی مالیت سے زیادہ ہو۔ اور اس طرح حکومت یہ قانون بنا سکتی ہے کہ اتنے روپے کی چیز کی چوری کرنے والے کے ہاتھ کاٹے جائیں گے۔

۲۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کا ہی واقعہ ہے۔ کہ آپ کی خدمت میں ایک بھلاگے ہوئے غلام کے متعلق شکایت کی گئی۔ کہ اس نے چوری کی ہے۔ آپ نے فرمایا اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا۔ اس کی وجہ آپ نے یہ بیان فرمائی کہ ایک بھلاگاہو غلام اپنے بھانسنے کی وجہ سے مجرم ہے اس لحاظ سے تو اس کو سزا دی جاسکتی ہے لیکن اگلی چوری کی وجہ سے اس کے ہاتھ اسلئے نہیں کاٹے جاسکتے

کہ وہ مجرم ہونے کی وجہ سے کہیں ملازمت یا مزدوری نہیں کر سکتا۔ اگر وہ کرے گا تو پھر اچھا لگا اب اگر وہ چوری کر کے اپنا پیٹ نہ بھرنا۔ تو بھوکا مر جانا۔ اس مجبوری کی وجہ سے اس نے چوری کی ہے۔ اسلئے اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔ اب اس فیصلہ سے صاف ظاہر ہے کہ کہ وہ چوری جو مجبوری کی وجہ سے کی جائے اس کے مرتکب کے ہاتھ نہیں کاٹے جاسکتے۔

۳۔ اسی طرح حضرت عمرؓ کے سامنے ایک شخص پیش ہوا کہ ایک شخص نے کھانے کی چیز چرائی ہے۔ آپ نے فرمایا اس شخص کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔ کیونکہ کھانا ایک طبعی ضرورت ہے۔ اور ایسی ضرورت کو چوری سے پورا کرنا نفس کی خرابی کی وجہ سے نہیں ہوگا۔ بلکہ عذری کی وجہ سے ہوگا۔

۴۔ حضرت عمرؓ کے پاس یہ سوال بھی کیا گیا کہ اگر ایک شخص معبود میرے کوئی چیز اٹھا کر لے جائے تو کیا اُس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے آپ نے فرمایا نہیں۔ یہ کوئی چوری نہیں بلکہ یہ ایک مذہبی لڑائی ہے اور ایسا کرنے والا دوسرے مذہب والے کی دشمنی کرنے کیلئے ایسا کرتا ہے۔

۵۔ آپ کی خدمت میں یہ سوال کیا گیا کہ ایک شخص نے بیت المال میں سے کچھ چھ لیا ہے آپ نے اُس کے متعلق فرمایا۔ ایسے شخص کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔ کیونکہ اس نے بیت المال سے چوری تو ہی خزانہ سمجھ کر کی ہے۔ اور وہ یہ جانتا ہے کہ قومی خزانہ میں میرا بھی حصہ ہے یہ ایسی ہی بات ہے جیسے بہت سے لوگ ہمارے ملک میں۔ ریل پر بے ٹکٹ سوار ہوجاتے ہیں۔ اور جب ان سے یہ پوچھا جائے کہ تم ایسا کیوں کرتے ہو۔ تو وہ کہتے ہیں کہ جواب دیتے ہیں۔ کہ پاکستان کی ریل میں ہمارا بھی حصہ ہے۔ تو ان باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ہاتھ اُس چور کے کاٹے جائیں گے۔ جو

### عادی مجرم

ہو۔ چوری توڑی مالیت کی نہ ہو۔ بلکہ بڑی مالیت کی ہو۔ چوری مجبوری اور اضطرار کی وجہ سے نہ ہو۔ چوری قومی خزانہ سے نہ ہو۔ اب اگر ایسے عادی مجرم کے ہاتھ کاٹے جائیں گے تو آئندہ چوری کی روک تھام ہو جائے گی۔ جس طرح زنا کی سزا اشاعت فحش کو روکنے کے لئے اور قومی اخلاق کو بچانے کے لئے سخت نہیں ہے۔ اسی طرح ایسے چور کے ہاتھ کاٹنے کی سزا جو عادی ہو۔ اور چوریاں بھی بڑی بڑی کرتا ہو۔ اور بلا وجہ اولیٰ

کسی اضطرار کے کرتا ہو۔ اس کے ہاتھ کاٹ دینا ظلم نہیں۔ بلکہ لازمی اور ضروری ہے۔ تا دوسروں کیلئے عبرت ہو۔ اور اس کو خود بھی سبق حاصل ہو۔

۶۔ جبری پردہ کے متعلق آج کل جو زور دیا جا رہا ہے۔ اس کے بارے حضور کا کیا خیال ہے نیز پردہ کے متعلق حضور بیان فرمادیں آیا یہ ضروری چیز ہے۔

ج۔ دل میں پردہ نہ ہو تو جبری پردہ کون کون کر دے سکتا ہے۔ درحقیقت ظاہری طور پر مان لینا کافی نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک بات کو مان کر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میں مرد و لاسارا بائی مجھ سے لاہور ملے آئیں۔ اور کہنے لگیں۔ ہندو کچھ عورتوں کو یہاں سے نکلوانے میں آپ ہماری مدد کریں۔ میں نے انہیں جواب دیا کہ جہاں تک عورتوں کا مسئلہ ہے میں مدد کے لئے تیار ہوں۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ وہ میری بیویوں سے ملیں۔ میں نے اُن کو ان سے ملا دیا۔ تو پردہ کے متعلق وہ بہت حیران ہوئیں۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ ان سے اس کے متعلق بات کر لیں۔ یہ قرآن جانتی ہیں۔ حدیث جانتی ہیں عربی پڑھتی ہوئی ہیں۔ یہ علوم انہوں نے پردہ میں رہ کر ہی سیکھے ہیں۔ تو یہ ایک قاعدہ ہے کہ ہر ایک شخص کے دل میں جو ایمان ہوتا ہے۔ اُس کے مطابق وہ عمل کرتا ہے۔

### سید احمد صاحب بریلوی

جو کہ تیرہویں صدی کے مجدد گزرے ہیں اور انہوں نے سکھوں کے خلاف جنگ بھی کیا تھا۔ جب وہ حج کے لئے گئے۔ تو ان کے قافلہ میں سو کے قریب ایسی عورتیں بھی تھیں۔ جو کہ کبھی گھر سے باہر پردہ نہ نکلتی تھیں۔ جب وہ باہر جائیں تو ان کے کمرے میں ڈولی لے جائی جاتی اور وہ وہیں سے سوار ہو کر باہر نکلتیں۔ اور اگر کبھی انہیں ایک گلی سے دوسری گلی میں جانا ہوتا۔ تو پہلے بہت سے پردے لے جاتے۔ تب وہ اس جگہ سے گذرتیں۔ یہ سوغورقین جب حج کے لئے مکہ پہنچیں اور خانہ کعبہ میں طواف کا وقت آیا۔ تو سید احمد صاحب نے کہا اے بہنو! جس خدا کا یہ حکم تھا کہ تم پردہ کیا کرو۔ اس خدا کا اب یہ حکم ہے کہ تم یہاں طواف کے وقت پردہ نہ کرو۔ بیکھا وغیرہ منہ کے آگے رکھ سکتی ہو۔ نقاب نہیں ڈال سکتیں۔ تاریخ بتاتی ہے۔ کہ تمام کی تمام عورتوں نے اس وقت نقاب چہرہ پر سے الٹ دئے۔ اور کوئی ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالا۔ تو جہاں دل میں اخلاص ہوتا ہے ایمان ہوتا ہے۔ وہاں اُس کے مطابق عمل بھی کیا جاتا ہے۔ آج کل جو

### پردہ کے خلاف شور

ڈالا جا رہا ہے۔ اس کے متعلق یہ بات مد نظر رکھنی چاہیے کہ مخالفین پردہ کو پہلے اس بات پر بحث کرنی چاہیے۔

..... کہ آیا کوئی خدا ہے یا نہیں اگر خدا ہے تو اس پر جس نطفی کرتے ہوئے اس کے احکام کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔ میں حیران ہوں کہ ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے۔ کہ ہم خدا کو مانتے ہیں۔ اور دوسری طرف یہ کہا جاتا ہے کہ خدا نے یہ غلطی کی وہ غلطی کی۔ یہاں پر اور میں ہی ایک نوجوان نے ایک مجلس میں یہ کہہ دیا کہ میں خدا سے زیادہ عقلمند ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ اس نوجوان نے اپنی جوانی کی تنگی میں یہ فقرہ کہا تھا مگر اس قسم کے فقرات کہتے ہوئے محتاط رہنا چاہیے۔ فرض کرو۔ ایک ڈاکٹر نے ہمیں ایک نسخہ بتایا۔ اور اس نسخہ کی ادویہ کے اوزان بتاتے ہوئے کہا کہ اگر آپ بجائے فلاں دوائی کے پانچ قطروں کے چھ قطرے دوائی ڈالیں گے۔ تو فائدہ نہیں ہوگا۔ میرا تجربہ بتاتا ہے کہ دوائیوں کو اس اندازہ اور وزن سے آپس میں ملا دیا جائے جو میں نے آپ کو بتایا ہے۔ تو فائدہ ہوتا ہے۔ اور ذرا کم و بیشی کی جائے تو فائدہ نہیں ہوتا۔ اور اگر ہم پوچھیں کہ وہ کیا ہے۔ تو فائدہ ہی کہہ سکتے ہیں تا کہ کتاب اگر کوئی آدمی ڈاکٹر سے نسخہ حاصل کرتے ہوئے اس بات پر بحث

شروع کر دے کہ تم نے نسخہ میں فلاں دوائی کا وزن ۱/۲ گرام کیوں لکھا ہے۔ کی گرام کیوں نہیں لکھا۔ تو ہر ایک یہی کہہ گا۔ کہ ایسی بحث کرنے والا احمق اور نادان ہے۔ نہ آپ ایسی بحث ڈاکٹر سے کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی وہ آپ کے اس سوال کا جواب دے گا۔

ایک دفعہ میں دھرم سال گیا۔ مجھے افلوئمنزاکا وڈ سے دل کی تکلیف تھی۔ وہاں نزدیکی ہی ایک سول ہسپتال..... کے سول سرجن سے بات چیت کی۔ جب اس کو میرا علم ہوا۔ تو اُس نے کہا مجھے خوشی ہوئی ہے کہ مجھے خدمت کا موقع مل گیا ہے۔ انہوں نے مجھے ایک نسخہ لکھ کر دیا جس میں نکس رامیکا ۵ بوند۔ سوڈا بائی کاربائی گریں اور ایک اور دوا پڑتی تھی۔ مجھے اس وقت یاد نہیں رہی۔ نسخہ بتاتے ہوئے کہا ایک شرط ہے وہ یہ کہ نکس رامیکا پانچ ہی بوند ہو۔ اور سوڈا بائی کارب دس گرام ہی ہو۔ اس طرح تیسری دوائی کے وزن کے متعلق فرمایا اور کہا اگر آپ



ان ادویہ کے اوزان میں کمی بیشی کی تو فائدہ کا میں ذمہ دار نہیں۔ اور اگر آپ سوال کریں کہ ان ادویہ کے اوزان درحکم و بیش کرنے سے فائدہ کیوں نہیں ہوتا۔ تو میں اس کا جواب نہیں دے سکتا۔ میرا تجربہ یہ بتاتا ہے۔ کہ اس نسخہ کی ادویہ کو میرے بتائے ہوئے اوزان کے مطابق اگر استعمال کیا جائے تو ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ اور ایک قطرہ کم یا ایک قطرہ زیادہ کوئی دوائی کر دی جائے۔ تو پھر فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ میں نہیں جانتا کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ جب ایک ڈاکٹر سے نسخہ لیتے ہوئے ہم نسخہ کی جزئیات کے متعلق اس سے بحث نہیں کرتے بلکہ یہ سب باتیں اس کے تجربہ پر چھوڑ دیتے ہیں۔ تو خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے احکام کے مفید یا غیر مفید ہونے پر بحث کرنا بھی فضول اور لغو ہے۔ اس لئے پہلے یہ دیکھنا ہوگا کہ

### خدا ہے یا نہیں

اگر ہے تو خدا نے قرآن نازل کیا ہے یا نہیں جب یہ بات ثابت ہو جائے کہ قرآن اس نے نازل کیا ہے تو پھر باقی سوال آپ ہی آپ حل ہو جائیگا۔ اگر قرآن کریم کو واقعہ ہی خدا تعالیٰ کی کتاب مان لیا جائے تو پھر اس کے احکام پر یہ بحث ہی نہیں کی جاسکتی کہ یہ حکم مفید ہے یا غیر مفید پھر تو اس کے احکام کے مطابق عمل کرنا ہوگا۔ اور اگر قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کی کتاب مان کر پھر اس کے احکام پر رائے زنی کرنی ہے اس کے احکام پر بحث کرنی ہے کہ یہ بات جو قرآن کریم نے بیان کی ہے موجودہ حالات کے ماتحت درست نہیں ہے تو پھر یہ وہی بات ہے جو کہ ایک پٹھان کے متعلق ایک قصہ میں بیان کی گئی ہے پٹھان فقہ بہت بڑھتے ہیں۔ ایک پٹھان نے جو فقہ پڑھا ہوا تھا۔

اور اس نے یہ بھی پڑھا ہوا تھا کہ نماز میں سوا سے گویج سجدہ وغیرہ حرکات کرنے کے اور کوئی حرکت کرنا نماز کو توڑ دینا ہے ایک دن اس نے حدیث میں پڑھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور آپ نے امام حسنؒ کو اٹھایا ہوا تھا جب آپ سجدہ میں جاتے تو آپ ان کو بٹھا دیتے اور جب قیام کرتے تو ان کو اٹھا لیتے تو وہ بول اٹھا کہ خدوہ! محمد صاحب کا نماز ٹوٹ گیا۔ اب یہ ایک سیدھی بات تھی کہ اگرچہ ستر کر لیا تو ساری نماز خراب ہو جائیگی۔ اس وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں امام حسنؒ کو اٹھایا ہوا تھا اور پھر تازگی اور کی تائی ہوئی نہیں آئی تائی ہوئی تھی لیکن ان باتوں کے باوجود جب اس پٹھان نے یہ پڑھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں امام حسنؒ کو اٹھا لیتے ہوئے تھے۔ اور آپ سجدہ جاتے ہوئے ان کو بٹھا دیتے تھے۔ اور کھڑے ہوتے ہوئے پھر اٹھا لیتے تھے تو اس نے

کہا خدوہ! محمد صاحب کا نماز ٹوٹ گیا۔ جس طرح اس پٹھان کا یہ کہنا غلطی تھا۔ اسی طرح قرآن کریم کو سچا مان کر پھر اس کے احکام پر اعتراض کرنا غلطی ہے۔ بات اصل میں یہ ہے کہ پہلے یہ بحث ہونی چاہیے کہ واقعہ میں قرآن کریم

### سچا ہے یا نہیں

جب یہ مان لیا جائے کہ قرآن کریم سچا ہے۔ تو پھر یہ بھی ماننا پڑے گا کہ جو خدا تعالیٰ نے ایک کتاب کے ایک بات کی حکمت سمجھ میں نہیں آتی تو کل آجائگی۔ رتر چھتر میں ایک پیر تھے ان کی کافی شہرت تھی۔ وہ مسمریزم کے کافی ماہر تھے اور توجہ میں کافی ملکہ رکھتے تھے۔ صبح کی نماز کے بعد سیکڑوں بیمار ان کے پاس جمع ہو جاتے وہ ان کو پھونک مارتے تھے۔ اور ان کے دم کی وجہ سے کئی سر فیضوں کو شفا حاصل ہو جاتی تھی۔ لہذا ان کے ایک بزرگ صوفی احمد جان تھے۔

وہ ان کے شاگردوں میں سے تھے۔ انہوں نے ۱۲ سال اپنے استاد کی خدمت کی۔ وہ روزانہ ان کے لئے بجائے جیلوں کے خود خراس چلتے اور دس سیر اٹا پیتے۔ ساتھ ساتھ روزانہ سبق بھی پڑھتے۔ آخر ان کے استاد نے ان کو اپنا خلیفہ بنا کر واپس لہذا جان بھجوا دیا۔ پھر صوفی احمد جان صاحب کی اپنے زمانہ میں کافی شہرت تھی۔ اکثر لوگ علاج کے لئے آپ کے پاس آیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ہمارا جو بھائی بیمار ہوئے انہوں نے صوفی صاحب کو کھلا بھجوا کر آپ میرے پاس جموں تشریف لے آئیں اور پانچ سو روپیہ بھی بھجوا۔ صوفی صاحب نیک آدمی تھے۔ انہوں نے وہ روپیہ واپس کر دیا۔ اور کہا بھجوا کر میں آپ کے پاس آنے کو تیار نہیں۔ آپ کو ضرورت ہے تو آپ میرے پاس آجائیں۔ ہماری جماعت کے بانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی دعوے نہ کیا تھا البتہ

### برائین احمدیہ

لکھی ہوئی تھی کہ انہوں نے جب برائین کو بڑھا تو ان کو حضرت مرزا صاحب سے عقیدت ہو گئی آپ جب لہذا جان تشریف لے گئے تو صوفی احمد جان صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ ایک دن حضرت مرزا صاحب باہر میرے واپس آ رہے تھے۔ اور ساتھ صوفی احمد جان بھی تھے آپ نے ان سے پوچھا۔ آپ بارہ سال رتر چھتر والوں کے پاس رہے آپ کو وہاں سے کیا ملا۔ انہوں نے جواب دیا۔ میں اگر اس آدمی کو جو آج کا ہے غور سے دیکھوں تو وہ تو بپ کر گئے تھے حضرت صاحب

کھڑے ہو گئے اور آپ نے فرمایا میں صاحب آپ یہ بتائے آپ کے اس فعل سے اس آدمی کو کیا فائدہ پہنچے گا اور آپ کو کیا فائدہ ہوگا۔ وہ صاحب دل تھے۔ فوراً سمجھ گئے۔ کہ ان کے پاس جو مسمریزم کی طاقت ہے۔ اس کا دین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ یہ تو ایک علاج کا طریق ہے اس کے بعد انہوں نے مسمریزم کو چھوڑ دیا۔ تو کئی دفعہ دین کی باتوں کی سمجھ کئی سالوں کے بعد جا کر آیا کرتے تھے۔ بہتر طریق پر ہی ہے کہ قرآن کریم کو سچا جان کر اس کے احکام پر عمل کیا جائے اور اگر کسی حکم کی حکمت سمجھ میں نہیں آتی تو ساتھ ساتھ سوچتے بھی رہیں۔ میں خود سوچتا رہتا ہوں۔ کہ قرآن کریم کے احکام میں کیا کیا حکمتیں ہیں۔ ایسا نہیں کرتا۔ کہ اگر کسی حکم کی حکمت سمجھ میں نہ آئے تو اس پر عمل بھی چھوڑ دوں۔ میں سوچتا بھی رہوں گا اور ساتھ ساتھ عمل بھی کرتا رہوں گا۔

میں:- اگر پردہ کو تسلیم کر لیا جائے۔ تو پھر اس کی حد کہاں تک ہے۔

ج:- پردہ کے لئے موٹا اصل یہ ہے الا ما ظہر منها۔ جو چیز ظاہر کرنے کی مجبوری ہو۔ اس کو ظاہر کیا جائے۔ اس کے ماتحت ڈاکٹر کو بوقت ضرورت ماتھا دکھایا جاسکتا ہے زبان دکھائی جا سکتی ہے چہرہ دکھایا جاسکتا ہے۔ بلکہ اگر عورت ڈاکٹر ملے۔ تو مرد ڈاکٹر سے بچ جویا جاسکتا ہے شریعت نے عورت کو بول عام بول چال سے منع نہیں کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر عورت گرجاتی ہے تو اس کو اٹھاؤ۔ پیدل جا رہی ہو۔ تو اپنی سواری کے پیچھے بٹھا لو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ حج کے موقع پر ہجوم کے زیادہ ہونے کی وجہ سے سواری سے نیچے گر گئے ایک انصاری نے یہ دیکھ کر سواری سے چھلانگ لگائی۔ اور آپ کے پاس آ کر کہا یا رسول اللہ میں مر جاؤں آپ کو کوئی جوٹ نہ آئے۔ آپ نے فرمایا مجھے چھوڑو۔ عورتوں کی طرف جاؤ۔ اور اٹھو اٹھاؤ۔

میں:- قومی ترقی کے لئے عورت کا پردہ سے باہر آنا۔ اور مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنا ضروری ہے ج:- واقعات کے ساتھ ہمیں اندازہ لگانا چاہیے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر آدمی دین مانتا ہے حاصل کر دے اب

### حضرت عائشہؓ

پردہ کرتی تھیں۔ مگر آپ نے دین پردہ میں ہی سکھا۔ چنانچہ صحابہ آتے تھے۔ اور آپ سے علم حاصل کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے جنگ جمل میں خود فوج کی کمانڈ کی ہے۔ آپ قاضی بھی تھیں۔ معلم بھی تھیں جرنیل بھی تھیں۔ مفسر بھی تھیں۔ آپ نے عملاً وہ کچھ کر کے

دکھایا کہ اس کی نظیر عورتوں میں کیا مردوں میں بھی ملتی محال ہے۔ مگر یہ سب کچھ آپ نے پردہ کے اندر رہ کر سکھا۔ ہمارے قادیان میں لڑکیوں کے سکول میں پردہ کے اندر رہ کر ہماری لڑکیوں نے اس قدر ترقی کی کہ میٹرک کا نتیجہ پانچ سال سے سو فیصدی آ رہا ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں لڑکوں کا ۶۰ فیصدی نتیجہ ہوتا ہے۔ امسال مجلس مشاورت میں عورتوں کی طرف سے ایک ایسی رائے پیش کی گئی۔ جو مردوں کی رائے سے بڑھ کر تھی۔ اور وہ پاس ہو گئی۔ ہم جب واقعات کو دیکھ رہے ہیں کہ پردہ کے اندر رہ کر عورتیں ترقی کر رہی ہیں۔ اور ہمدردان میں ترقی کر رہی ہیں۔ تو ہم کس طرح کہہ دیں۔ کہ پردہ کی وجہ سے وہ ترقی نہیں کر سکیں گی۔ ایسا خیال کرنا صرف ایک وہم ہے حقیقت نہیں۔

میں:- برقعہ کی زندگی کتنی ہے اور یہ برقعہ مسلمانوں میں کس حد تک رہیگا؟

ج:- ایک برقعہ کے کپڑے کی زندگی ہے یہ کوئی دو تین سال تک ہوگی۔ اور اگر یہ سوال ہو۔ کہ موجودہ برقعہ کب سے رائج ہوا ہے تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ کوئی تیس چالیس سال سے پہلے اس برقعہ کا رواج مصر میں تھا۔ وہاں سے اس ملک میں آیا۔ باقی رہا یہ سوال کہ یہ برقعہ مسلمانوں میں کس حد تک رہیگا اس کا یہ جواب ہے کہ جو خدا کا حکم مانے گا۔ وہ برقعہ کو رکھے گا۔ اور جو نہیں مانے گا۔ وہ چھوڑ دے گا۔ اگر مسلمان قرآن کو سمجھیں گے اور وہ خدا کی طرف توجہ کریں گے تو وہ اس پردہ کو جس کو قرآن دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے رائج کریں گے۔ باقی میں یقین رکھتا ہوں۔

### اسلام غالب آئیگا

اور دوسرے مسلمان تو ایک طرف رہے یہ یونین عورتیں بھی پردہ کر چکیں۔

میں:- اسلام ایک سچا مذہب ہے اور سچا مذہب قدرت کے اصولوں کے خلاف نہیں ہوتا۔ مشاہدہ بتاتا ہے کہ اب تقریباً پردہ روز میں پرکھیں نہیں اس سے ثابت ہوا کہ پردہ نہ کرنا قدرت کے اصولوں کے مطابق ہے۔

ج:- اس طرح تو مسلمان نماز بھی نہیں پڑھتے مسلمانوں کی اشریت بے نماز ہے۔ لوگ جانتے ہیں کہ نماز پڑھنا اچھا کام ہے۔ مگر نہیں پڑھتے۔ اب آپ کے اصول کے مطابق نماز نہ پڑھنا بھی قدرت کے اصول کے مطابق ہے۔ اور یہ بھی پھر اسلام کے احکام میں سے ایک حکم ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ مسلمان آئیں طاقت نہیں رہی کہ وہ روحانی



طاقت سے کوئی تغیر پیدا کر سکیں۔ یا مسلمانوں کو نماز کا قائل کریں۔ اور عورت کو پردہ کا قائل کریں اس کے مقابلہ میں ہماری جھوٹی سی جماعت ہے۔ ساری نہیں تو ۹۹ فی صدی نمازی ہے۔ اور اسی طرح ہماری عورتیں پردہ کے اندر رہتی ہیں۔

۱۰۔ ڈاڑھی کے بارے میں کیا حکم ہے اور آپ کی اس کے متعلق کیا رائے ہے؟

۱۱۔ اگر آپ کو یہ خیال ہو کہ میں یہ کچھ سمجھتا ہوں۔ وہ کہتا ہوں تو آپ کو یہ سوال مجھ سے نہیں کرنا چاہیے۔ اس پر سب حاضرین ہنس پڑے۔

۱۲۔ کن حالات میں ڈاڑھی نہ رکھنے کی اجازت ہے۔

۱۳۔ میرے علم میں کسی حالت میں بھی ڈاڑھی نہ رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر یہ سوال ہو کہ ہم ڈاڑھی کیوں رکھیں تو اس کے متعلق میرا ایک

ہی جواب ہے۔ کہ ہمارے آقا نے کہا۔ تو ہم نے ڈاڑھی رکھ لی۔ ایک دوست ہمارے گھر سے کہ اگر ہم ڈاڑھی رکھیں تو سکھوں کے مشابہ ہو جائیں گے۔ میں نے انہیں کہا کہ اگر مندرجہ ذیل لوگوں کے مشابہ ہو جائیں گے۔ یعنی اگر آپ نے لکھ لکھے۔ کہ ڈاڑھی۔ رسی میں لگے کی بجائے ہے۔ چنانچہ اب میں ہی میں ڈاڑھی رکھنے لگ گئے ہیں۔ آپ کہیں گے کہ آپ کا کھانا تو خراب ہے۔ اس کے متعلق یہ جواب ہے کہ میرا تو کام ہی یوں ہے۔ اور آج تو میں صبح سے پول رہا ہوں۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ جب کبھی میں قرآن کریم کا درس دیتا ہوں اور آدم کا قصہ آجائے۔ تو بڑھوں کی طرف سے مجھ پر سوالات کی بوچھاڑ شروع ہو جاتی ہے۔ اور جب ان سوالوں کا جواب دیتے ہیں۔ کہ متعلق ضرور سوالات کرتے ہیں۔

لاش مجربہ عدالت!

سول جی سوائے جے پور اجلاس جٹ کٹ موہن لال جی ایل بی کوم ایل۔ ایل بی سول جج سوائے جے پور بمقام منسٹر محترم جج ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔



**آزاد فوج کے جانباز سپاہی**  
 لاہور ۲۵ مئی - کشمیر کانفرنس کے شعبہ نشر و اشاعت کا ایک بیان منظر ہے۔ کہ نوشہرہ میں دشمن پر حملہ کے دوران میں آزاد کشمیر افواج کے حرب ذیل افسروں نے مختلف مواقع پر اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال کر خاص دیرری کے مظاہرے کئے ہیں۔ جن کا خاص اثر ان کے مات افسروں اور دیگر کارکنوں پر بھی ہوا۔ چنانچہ میدان جنگ سے آنے والی ڈاک میں اس امر کا خاص تذکرہ ہو رہا ہے۔

۱) برگیڈیئر صلاح الدین صاحب (۳) ملک نجف خاں منترئی محمود۔ کمانڈر محمود لشکر جو کہ برگیڈیئر صلاح الدین صاحب کے ماتحت ہیں۔ (۳) سپہ سالار حضور علی جو کہ برگیڈیئر صلاح الدین کے ماتحت لشکر کے کمانڈر ہیں۔ (۴) لفٹیننٹ ہندی شاہ ۱۵، کرنل تین۔ جو کہ شہرہ آفاق شاہ ہیں فوج میں کام کر رہے ہیں وہ کیپٹن محمود خاں جو کہ دس کوٹلی بٹالین کے کمانڈر ہیں وہ کیپٹن اعظم خاں (۵) ملک کشمیر خاں غلڑی (۶) کیپٹن خاں محمد خاں مسعود زئی۔ (۱۰) ملک گلاب خاں بھلوزی محمود (۱۱) محمد امین خاں شاہ ہیں بغل (۱۲) صوبیدار قابل خاں منترئی۔

**باشندگان کشمیر کا عزم بالبحرم**  
 لاہور ۲۵ مئی - کشمیر مسلم کانفرنس کے شعبہ نشر و اشاعت کی ایک اطلاع منظر ہے کہ محترم خواجہ غلام الدین صاحب دینی ہوم منسٹر حکومت آزاد کشمیر مظفر آباد سے کرناہ کے شوال گزار علاقہ میں دورہ پر تشریف لے گئے۔ آپ جب پھیلا بانڈی سے گزرے۔ تو سینکڑوں عورتوں اور بچوں نے آپ کا استقبال کیا۔ وہ سب آزاد کشمیر زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے خواجہ صاحب نے مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ آزادی کی شاہراہ پر گھڑے ہیں۔ جہاں سے آپ عروج کے اعلیٰ ترین مقامات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد آپ گہوارٹی تشریف لے گئے۔ جہاں دو ہزار آدمیوں نے آپ کا استقبال کیا عوام آزاد کشمیر زندہ باد۔ چوہدری غلام عباس زندہ باد خواجہ غلام الدین دینی زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے

آزیدیل ہوم منسٹر نے فوجی سنٹر کا معائنہ فرمایا۔ جہاں آپ کو سلامی دی گئی۔ اپنے فوجی م افسروں سپاہیوں کی شاندار خدمات کا اعتراف

## قبائلیوں کو کشمیر سے واپس آنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا

کراچی ۲۵ مئی - پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے ایک پریس کانفرنس میں کشمیر کے بارے میں سلامتی کونسل کی آخری قرارداد کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ ہم کشمیر کشن کے ساتھ تعاون کریں گے۔ لیکن وہ تعاون صرف اس حد تک ہی محدود ہوگا کہ کشن اپنی آنکھوں سے صحیح حالات کا جائزہ لے سکے اور اس کے بعد سلامتی کونسل کو صحیح صورت حال سے مطلع کرے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ قرارداد میں بعض ایسی شرائط مذکور ہیں کہ جن کی موجودگی میں آزاد و غیر جانبدار استصواب رائے کا انعقاد قطعی ناممکن ہے۔ چنانچہ ہم کشمیر کشن پر قرارداد کی ان کمزوریوں کو واضح کریں گے۔ اور یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کر لیں گے۔ کہ ان حالات میں حقیقی استصواب ہو ہی نہیں سکتا۔ آپ نے قرارداد کی ان کمزوریوں پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ شیخ عبداللہ کی حکومت کو برقرار رکھ کر اور انڈین یونین کی فوجوں کی موجودگی کی اجازت دے کر سلامتی کونسل نے جو حقوق ایا بہت ایک ہاتھ سے دیا تھا۔ وہ دوسرے ہاتھ سے واپس لے لیا ہے

قبائلیوں کو کشمیر سے نکالنے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ قبائلی تو ہیں ہی بہت بھڑکی تعداد میں۔ آزاد فوج میں وہاں کے اصل باشندوں کی زبردست اکثریت ہے اور جن کے نزدیک ان کی جنگ آزادی زندگی اور موت کی جنگ کا درجہ رکھتی ہے۔ ان بہادروں کے ساتھ پاکستان کو ان کی ہمدردی نہ ہو۔ اور پھر قابل غور امر یہ ہے کہ جس چیز سے ہم خود مطمئن نہیں۔ اس سے ہم قبائلیوں کو کیونکر اطمینان دلا سکتے ہیں اور نہ انہیں واپس آنے پر مجبور کر سکتے ہیں

## گورنر جنرل کے عہد پر اجگو پال اچارہ کا تقرر

کلکتہ ۲۳ مئی - معلوم ہوا ہے۔ حکومت ہندوستان نے شاہ انگلستان سے سفارتش کی تھی کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے چلے جانے کے بعد گورنر جنرل کے عہدے پر مسٹرس راجگو پال اچارہ گورنر مغربی بنگال کا تقرر عمل میں لایا جائے۔ ملک معظم نے حکومت ہند کی اس سفارش کو قبول کر لیا ہے یاد رہے لارڈ مونت بیٹن ۳۱ جون ۱۹۴۸ء کو اپنے عہدے سے سبکدش ہو جائینگے۔

— لاہور ۲۵ مئی مغربی پنجاب کی حکومت ضلع شاہ پور کے ادبیات میں پانی کے نل لگانے پر قریباً سات لاکھ روپے صرف کرے گی۔ ان دیہات کی ۲۶ ہزار کے قریب آبادی اب تک پانی کی سڑیوں بہم رسانی سے محروم رہی۔

صہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آپ اسلام کی فوج ہیں اور خدا کے نام پر مرتے ہیں۔ مسلمان جب خدا کے لئے روتا ہے۔ تو خدا اس کی امداد کرتا ہے۔ اگرچہ آپ کا دشمن طاقت و ہتھیاروں میں آپ سے برتر ہے۔ مگر آپ کے پاس صداقت اور مطلوبیت کا ہتھیار ہے۔ جو آپ کی امداد کرتا ہے۔ ہمارا آپ پر مقصد دشمن کو شکرت دے کر ظلم کو ختم کرنا ہے۔ ہمیں اپنی تمام توجہ جنگ کی طرف مرکوز کرنی چاہیے۔

## روس میں ملک فیروز خان لون کو سفیر مقرر کیا جائے گا

کراچی ۲۵ مئی وزیر ہما جوین دجالیات مسٹر غضنفر علی خاں کو ایران میں پاکستان کا پہلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ نیز جب سے یہ اعلان ہوا ہے کہ روس اور پاکستان کے درمیان سفیروں کا تبادلہ عمل میں آنے والا ہے۔ سیاسی حلقوں میں گستاخ سفیر کے تقرر کے متعلق بہت کچھ قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ اس عہدے کے لئے جن اشخاص کا نام لیا جا رہا ہے۔ انہیں ملک فیروز خان لون کا کام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

## سندھ میں نئی وزارت کی تشکیل

کراچی ۲۵ مئی۔ پیر الیائش نے جوکل ہی لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر منتخب ہوئے تھے۔ سندھ میں نئی وزارت بنالی ہے۔ آج ایک بجے دوپہر وزیر اعظم آنریبل پیر الیائش ان دن کی نئی وزارت نے حلف و فاداری اٹھایا۔ نئے وزراء میں نمکوں کی تقسیم حسب ذیل طریق پر کی گئی ہے۔۔۔ میر غلام علی تالپور مال اور احمد حامد سید میراں محمدتہ خانہ اور ہاجرین و محکمہ حفظان صحت آنریبل محمد اعظم محکمہ جات سول سپلائی زراعت اور صنعت و حرفت۔

✽ اندہی ان پابندیوں کے اٹھائے جانے کے سلسلے سرکاری طور پر اعلان کی توقع ہے (نامہ نگار خصوصی)

## موشلسٹوں کی سرگرمیاں

لاہور ۲۵ مئی اپنے نامہ نگار سے ۲۴ اپریل مغربی پاکستان موشلسٹ پارٹی کے سرکاری لطیف آزاد آج موشلسٹ پارٹی کی طرف سے سرگودھا کے ہاجرک نوں پر پولیس مظالم کی تحقیقات کے لئے روانہ ہو گئے۔ مسٹر لطیف آزاد وہاں سے ہو کر کاڑھ ضلع منٹگری جائینگے جہاں آپ ضلع منٹگری کے اور ضلع سے بے دخل کئے جانے والے ہاجرین کی شکایات کی تحقیق کریں گے۔

## ٹریڈ یونین کی مجلس عاملہ کا اجلاس

لاہور ۲۵ مئی اپنے نامہ نگار سے ۲۴ اپریل معلوم ہوا ہے۔ کہ این۔ ڈبلیو۔ آر درکرد ٹریڈ یونین کے صدر مرزا محمد ابراہیم نے ٹریڈ کو فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس بلایا ہے۔ فیڈریشن کا یہ ہنگامی اور غیر معمولی اجلاس یونین کے دفتر میں ہی منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں یونین کے تمام رکن اعلیٰ شرکت کریں گے اس اجلاس میں فیڈریشن کے آئندہ لائحہ عمل۔ تنخواہوں میں اضافہ۔ ملازموں کی تحفیف اور سٹرائک وغیرہ کے متعلق فیصلے کئے جائیں گے

## قیدیوں کو کھلی بارکوں میں رکھا جائے

لاہور ۲۵ مئی اپنے نامہ نگار سے ۲۴ اپریل مغربی پنجاب کی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی مجلس عاملہ سے ایک ممتاز رکن مسٹر آفتاب فزئی نے ایک بیان میں حکومت مغربی پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ مشرقی پنجاب سے لائے جانے والے قیدیوں کو بند کوٹھڑیوں میں رکھنے کی بجائے کھلی بارکوں میں رکھا جائے۔ آپ نے کہا ان پر ادھر کون سے کم مظالم ہوئے تھے کہ یہاں انہیں پھانسی والی کوٹھڑیوں میں بند کر رکھا ہے۔ آپ نے حکومت کی توجہ خواہ کر ان قیدیوں کی طرف مندرجہ ذیل کرائی ہے۔ جو چاند کے ایک کانگریسی کارکن لاہور سنگھ کے قتل میں ماخوذ ہیں۔

## پابندیاں اٹھانے کا فیصلہ

متفرق سیاسی ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت حیدرآباد نے کمیونٹ پارٹی پر سے ان تمام پابندیوں کو اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو اس نے اس پر دارنگل اور دیگر سرحدی اضلاع میں بنکوں کو لگائے۔ اور دھاڑ کرنے کے جوس میں لگا رکھی تھیں۔ حکومت کی طرف سے ایک دودن کے اندر



# ۳۱ مارچ تک تحریک جدید کے وعدے پورے کرنے والوں کی فہرست

فہرست نمبر ۱۳۱

دفتر اول چودھواں سال

- ۱/۲۰ یوسفیہ اللہ صاحب ملازم پولیس ہسپتال گجرات
- ۲۰/- چوہدری محمد عبد اللہ صاحب
- آفت قادیان حال گجرات
- ۳۱/- مرزا عبد بخش صاحب گجرات
- منشی عبد اللہ صاحب کھاریاں
- محمد الدین صاحب
- ۶/۹ اجڑہ بیگم صاحبہ ایبہ فضل الہی صاحب کھاریاں
- ۱۳/- رحمت بی بی صاحبہ
- ۴/۴ نور بیگم صاحبہ ایبہ سلطان احمد صاحب
- بیگم بی بی صاحبہ رختہ
- چوہدری فضل الہی صاحب کھاریاں
- جنت بی بی صاحبہ ایبہ رحمت خان صاحب
- ۱۵/۸ سکھ کھاریاں
- ۶/- میاں اللہ داد صاحب شیخ پور
- غلام محمد صاحب
- ۲۳/- فتح محمد صاحب دھارو والا گوئی
- ۶/- پیر محمد عبد اللہ صاحب
- ۲۰/۴ میاں نور دین صاحب
- نعت بی بی صاحبہ زوجہ
- ۱۶/- غلام رسول صاحب سہیلہ
- ۲۰/۴ سید عبد الغنی شاہ صاحب گھیر
- ایبہ صاحبہ سید فاضل شاہ صاحب
- ۱۱/۱۲ مولوی غلام علی صاحب پرنسپل سید شہزاد
- ۴۸/- محمد الدین صاحب امیر جاعت تہال
- ۲۴/- محمد اسماعیل صاحب انورنگ
- ۶۰/- سلطان عالم صاحب سیکریٹری گوہر پالہ
- ۱۲/- حافظ امام دین صاحب
- ۸/- مولوی عمر الدین صاحب امیر جاعت
- شاد پور ال خور
- بی بی زوجہ حاکم علی صاحب شاد پور ال خور
- ۵/۱۲ نواب بی بی صاحبہ ایبہ منشی
- ۱۰/۴ علی احمد صاحب شاد پور ال خور
- والد صاحب مرحوم علی احمد صاحب
- ۱۰/- ملک برکت علی صاحب پرنسپل جنت کجا
- ۱۲/۸ چوہدری غلام محمد صاحب
- ۵۱۵ ملک اللہ صاحب میاں
- ۹/- سید سہاؤد بیگم صاحبہ موگ

- ۱۲/۲ احمد دین صاحب سیکریٹری ڈنگہ
- حاکم بی بی صاحبہ زوجہ
- ۱۶/۲ غلام حیدر صاحب سوک کلاں
- ۴/۱۲ میر عبد اللہ صاحب جے خور
- ۴/۱۰ چوہدری دیوان علی صاحب سرگئے عالمگیر
- ۱۲/- ملک فتح محمد صاحب سلو سلو
- آفت قادیان منڈی بہار الدین
- ۵/۵ نواب خان صاحب فتح پور
- ۱۹/- رسول بی بی صاحبہ سدو کے
- ۱۰۴/- ڈاکٹر اعظم علی صاحب چیلہ ڈالی
- ۲۰۵/- سردار بشیر احمد صاحب اوور سیر ریل
- ۹/- والدہ صاحبہ
- ۴۱/- چوہدری عصمت اللہ صاحب گوہر
- منشی عبد الحق صاحب کاتب
- ۲۰/۸ آفت قادیان جوڑہ کرناٹہ
- محمد الدین صاحب برادر
- ۸/- غلام حسین صاحب لنگر خانہ حل لینڈ
- ۵/- برکت علی صاحب بھیلیاں
- ۱۲/- محمد حسین صاحب تحسین آف قادیان گوئی
- ۵/۴ احمد دین صاحب موزن والد
- ۶/۴ غلام فاطمہ صاحبہ ایبہ محمد حسین صاحب
- رحمت بی بی صاحبہ والدہ
- ۵/۲ غلام حیدر صاحب فرحان والی
- ۱۵/- امام الدین صاحب عالم گڑھ
- ۶۶/- ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب پرنسپل کڑیا ڈالہ
- ۴/- ایبہ صاحبہ
- ۶/۱۲ رستم علی صاحب عالم گڑھ
- ۸/-/۹ میاں خان صاحب سبہ گولہ
- ۵/۱۵ ایبہ صاحبہ فضل خان صاحب کھوکھڑا
- بابا فضل محمد صاحب دوکاندار آف
- ۱۳/۱۲ قادیان حالی گجرات
- ۲۰۰ سید عزیز اللہ شاہ صاحب جکیم شہر
- ۴۵/- میاں مال دین صاحب
- ۳۶/- میاں خیر دین صاحب آف قادیان
- ۱۰/- سید مبارک احمد صاحب
- ۱۱/- سید ولی محمد صاحب
- ۶۱- چوہدری گرم دین صاحب بچال
- ۳۹/۸ جمہار عبد اللہ خان صاحب دولال

- ۱۶/- ملک ناز خان صاحب دولال
- ۲۵/- راجہ دلی محمد صاحب ڈیل پور
- چوہدری شمشیر علی صاحب
- ۲۸/- نائب تحصیلدار پنڈ دادو تھان
- غلام احمد صاحب حوادہ کرک
- ۹/- فرٹ پنجاب رجزٹ جکیم
- ۶/۹ سلطان بخش صاحب کورنگار
- ۸۰/- راجہ فضل داد صاحب دولال
- امیر بیگم صاحبہ زوجہ
- ۲۵/- محمد اشرف صاحب مرحوم لوٹ
- ۱۲۵/- امیر بیگم صاحبہ پنجاب محمد اشرف
- والدہ صاحبہ پیر محمد الدین صاحب
- ۱۰۵/- راولپنڈی ملکہ نمبر ۱
- محمد عبد اللہ صاحب
- ۱۱/- پیر صلاح الدین صاحب
- ۲۹۳/- A.C. راولپنڈی
- ۴/- امیر اللہ صاحب
- ۱۱۵/- پیر فیاض الدین صاحب
- ۲۰/- محمد عبد الحق صاحب
- ۱۰/- قاضی محمد یوسف صاحب
- ۵/- محمد نواز صاحب
- قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی قادیان
- ۱۲/- امیر ایبہ صاحب راولپنڈی ملکہ نمبر ۲
- چوہدری فقیر محمد صاحب
- ۲۵۹/- نور محمد صاحب پسر
- ۶۳/- محمد صادق صاحب
- ۸/- بھیر احمد صاحب
- ۱۵/- صاحب محمد صاحب
- ۹/- محمد تونس صاحب بن ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب قادیان
- ۱۰/۴ کپتان غلام احمد صاحب
- ۲۵۰/- شمس بنک کوہ مری
- ۱۱۲/- بیگم صاحبہ غلام احمد صاحب کوہ مری
- ۲۲/- والدہ صاحبہ
- ۴/۴ منتری عبد الغفور صاحب ایبٹ آباد کوہ
- ۵۰۰/- لغنت کزنل ایم عطار اللہ صاحب راولپنڈی
- ۵۰/- بیگم صاحبہ
- ۲۰/- جمہار عبد الصمد صاحب راولپنڈی
- شیخ غلام جیلانی صاحب
- ۴۵/- حال عارف والد
- ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب روڈ ڈسپنسری
- ۱۴۰/- قاری غلام مجتبیٰ صاحب
- ۵۸/- آفت قادیان حالی تہ گنگ
- ۲۱/- میان فضل حق صاحب آف قادیان و عمارت
- ۲۱/- عبد الغنی صاحب

- ۴/۸ مائی اللہ جوانی صاحبہ ڈیرہ نازی خان
- ۸/- ربیعہ خانہ صاحبہ گراؤ سکول
- ۲۶/- استغنیہ زینب صاحبہ
- ۲۲/- منتری اویات اللہ صاحب
- والدہ صاحبہ سردار امیر محمد خان کوہ پٹواری
- ۱۳/- والدہ صاحبہ محمد بیات خان صاحب
- چوہدری عطا محمد صاحب تحصیلدار تونسہ
- ۱۰/۱۲ میر محمد صاحب پٹواری
- ۲۲/- منتر عبد القدر صاحب بیتی رنڈاں
- ۲۲/۸ عبد القادر صاحب مہراں پور
- ۱۲۰/- قاضی اکبر محمود صاحب اوور سیر راولپنڈی
- ۳۰/- ایبہ صاحبہ
- قریشی احمد شفیق صاحب
- ۱۰/۱۵ محمد شفیق صاحب اوور سیر میاں والی
- ۱۰/- محمد طفیل صاحب ریوے گارڈ گندیاں
- ۵۰/- مولوی محمد عرفان صاحب ایبٹ ڈسپنسری شہرہ
- صوفی رحمت اللہ صاحب اوکی برک
- ۱۵۱/- دیب گراں اللہ شہرہ
- ۱۰/- فقیر اللہ صاحب علمہ زراعت خانپور
- ۵۳/- بابو محمد اسلم صاحب تریلا
- ۲۶/- مرزا عبد المجید صاحب S.P. پشاور
- ۲۰/- مولوی عبد السلام صاحب کارک
- حکیم مرغوب اللہ صاحب چیف انجینئر
- ۴۰/- P.W. ۵. آخر پشاور
- ۲۱/- مرزا غلام رسول صاحب پشتر
- ۱۱/- والدین
- ۱۸/- کرامت اللہ خان صاحب
- ۲۵/- ہمشیرہ احیاء الدین صاحب
- خان صاحب مولوی فرزند علی خان صاحب
- ۲۵۵/- پشاور (قادیانی)
- لکھا ہے کہ میرے موجودہ حالات ایسے نہ تھے کہ ابھی اد ا کرتا مگر آپ کی چٹھی نے ایسی حرکت پیدا کی کہ میں نے ضروری سمجھا کہ خدا کا فرق یہ ہے کہ آپ اد ا کر دیا جائے۔ ذاتی ضروریات خود بخود پوری کر دیں گی۔
- ایبہ صاحبہ خان صاحب فرزند علی صاحب
- ۲۰/- مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نوشہرہ جہان آباد
- ۵/۹ مرزا اللہ داس صاحب ریوے انجن شینڈ
- ۸/- ایبہ صاحبہ مرزا غلام حیدر صاحب
- ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب
- ۵۰/- حوالدار احمد دین صاحب کوٹ چھاؤنی
- ۲۵/- ایبہ ملک عبد الغنی صاحب
- ۹/- مولوی عبد الرحمن صاحب آف قادیان
- میاں محمد عبد اللہ صاحب قمر آف قادیان
- ۱۰/- راولپنڈی چھاؤنی

آپ کا دور پیمائش میں تھا آپ نے فرمایا کہ زندگی کا کیا اعتبار ہے۔ اس کے لیے امانت کا دور پیمائش میں تھا۔ اس لیے یہی ال ایک بندہ



چوہدری ظفر احمد صاحب سب پور جھانڈی ۱۵۵/-	پسر ملک عمر علی صاحب گوجرانوالہ ۱۰/-	چوہدری رسول بخش صاحب چک ۱۵/۸	ڈاکٹر محمد عبدالرشید صاحب کوئٹہ ۶۵/-
سینئر اقبال احمد صاحب فوٹین بیڑی کوٹ ۵۲/-	ڈاکٹر شیر محمد صاحب انارکلی ۴۲۲/-	اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری ۱۲/-	نصیر الحق خان صاحب ۵۶/-
سلطان صلاح الدین صاحب والدہ کلکتہ ۸۵/-	سپتال یا کوٹ جھانڈی ۴۲۲/-	رشید احمد صاحب چک نمبر ۱۲۴ ۱۲/-	اہلیہ صاحبہ ۱۱/-
محمد سعید صاحب کلکتہ ڈرائنگ شری ۲۰/-	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر شیر محمد صاحب ۱۲۲/۸	چوہدری غلام حیدر صاحب ۵/۲	شیخ عبدالاحد صاحب ۲۵/-
چوہدری عنایت اللہ صاحب شری سیتال پور ۱۸/-	محمد حیات خان صاحب بھٹی ملہ شری ۲۱/-	بارک علی صاحب آف قادیان شری ۴/۱۲	والدہ صاحبہ ناصر حسین صاحب ۱۲/-
اہلیہ صاحبہ ۱۳/-	محمد علیہ اللہ خان صاحب دیوبند ۲۰/-	جہاں دین صاحب S.P. ۲۹۵/-	صوفی عبدالرحمن صاحب ۱۲/۸
سعیدہ ہجرہ صاحبہ اہلیہ ۱۲/-	ماسٹر فضل کریم صاحب دیوبند ۴۰/-	بابو غلام احمد صاحب سب پور ۶۰/-	صوبیدار سید محمد عبدالرحمن صاحب ۱۰۰/-
محمد داہد صاحب ناصر کوٹ جھانڈی ۱۲/-	عبدالغنی صاحب قریشی بستی ۹/۴	چوہدری نصیر احمد صاحب چک ۲۵/-	اہلیہ صاحبہ ۱۰/-
سید محمد احمد صاحب صوبیدار ۸۰/-	صوبی سماعیل پور ۵/-	اہلیہ صاحبہ ۲۵/-	والدہ صاحبہ مرحومہ ۱۰/-
E.A.S.D. بنوں ۱۴/۸	ڈاکٹر فرید علی صاحب صادق چک ۵۰/-	محکم محمد یعقوب صاحب لگو ۵۰/-	مرحوم رشتہ دار ۱۰/-
خانزادہ امیر اللہ خان صاحب ہمایلد ۵۵/-	چوہدری محمد عبداللہ صاحب ۳۰/-	قاضی رشید احمد صاحب چک ۱۳۶/۳۷	اہلیہ صاحبہ ۱۰/-
امیر عالم صاحب کوٹلی کشمیر ۱۵/-	میاں محمد اسماعیل صاحب جھول ۱۰/-	عبدالرشید احمد صاحب پشاور کینٹ ۲۵/-	بھائی عبدالرحمن صاحب قادیان و حاد پور چک ۵/۱۲
مزارعہ الخاق صاحب بارہ مولہ کشمیر ۱۸/۱۳	سید محمد حسین صاحب فقروال بہاولپور ۶۵/-	امتی صاحبہ والدہ ۲۰/-	اہلیہ صاحبہ ۵/۱۲
محمد رمضان صاحب گجراتی کوٹلی ۴/۸	بابو بخش صاحب آف قادیان حال جگہ قادیان ۲۵/-	رحمت اللہ صاحب آف سنو سنٹر اہلیہ کشمیر ۶/۸	مہتہ عبدالقادر صاحب ۲۴/۱۲
والدار سید مبارک احمد صاحب انبالہ کینٹ ۴/۸	اہلیہ صاحبہ ۶/۸	مستری احمد الدین صاحب لگو ۳۰/-	اہلیہ صاحبہ ۴/۱۲
محمد ابراہیم صاحب ایپال گڑھ گوردکپور ۴/۸	منشی فضل کریم صاحب پشاور پائین کشمیر ۱۴/-	کریم بخش صاحب ۵/۲	مہتہ عبدالرزاق ۵/۱۲
ریشی فضل حق صاحب سیکھوال ۵/۴	محمد احمد اسماعیل صاحب نمبر دار چک ۶۲/-	حافظ عبدالرحمن صاحب حینی لکھا ۲۵/-	اہلیہ صاحبہ ۵/۱۲
محکم قطب الدین صاحب مہا اہلیہ سیکھوال ۱۲/-	اہلیہ صاحبہ ۱۵/-	سید حبیب الرحمن صاحب سید پٹانگی ۸/-	مہتہ عبدالخالق صاحب ۵/۱۲
الکرام - اے عامر امرتسر ۲۶/۶	دالین ۱۵/-	نائب برکت اللہ خان صاحب قادیان کراچی ۱۲/-	اہلیہ صاحبہ ۵/۱۲
چوہدری جواد خان صاحب خانپور سرحد ۱۵/۲	امتی محمد بنت ۸/-	ڈاکٹر حاجی خان صاحب یوسف زئی ۱۳۰/-	مہتہ عبدالسلام ۵/۱۲
محمد صاحب گھٹ پور کیریاں ۱۲/-	آمنہ بی بی مرحومہ ۸/-	برہمداد اہلیہ صاحبہ ۲۶/-	عبدالملک صاحب ۶/-
جہ ظہور احمد شاہ صاحب امرتسر ۲۶/-	منجانب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ۱۶/-	صوفی محمد رفیع صاحب S.P. ۱۰۶/-	آصفہ خانم صاحبہ ۶/-
بر محمد خان صاحب اہل نہ خرد ۶/۳	حضرت شیخ موعود علیہ السلام ۱۶/-	چوہدری امداد علی خان صاحب کنیری ۱۲/-	برکات احمد صاحب ۸/۲
نست علی خان صاحب بڈ پٹیاں ۳۲/-	محمد یعقوب صاحب منٹاری ۴/-	اہلیہ صاحبہ ۱۲/-	سراج دین احمد صاحب بندوباز ۲۲/-
بخش صاحب انجھوال ۵/۵	چوہدری محمد ایمان صاحب کنٹیل پور ۶/-	حافظ محمد یوسف صاحب محمد نگر سندھ ۶/-	محمد الدین صاحب ایجوکیشنل ۶۰/-
دین صاحب بھینی ہاگم ۵/۹	اہلیہ صاحبہ ۶/-	شاہ دین صاحب محمود آباد کینٹ ۶/۸	سید خیر الدین صاحب کھنڈ ۳۵۰/-
اسحق صاحب انبالہ کینٹ ۸/۲	میاں محمد حیات صاحب آف موگا ۱۵/-	سید محمود مبارک شاہ صاحب ۲۱/-	محمد شفیع صاحب اکبر پوری کان پور ۱۲/-
نح فضل حق صاحب گارڈ دارالرحمت ۲۴/-	بابو محمد شریف صاحب آف قادیان ۱۵/-	منشی سلطان احمد صاحب ۲۶/-	بابو محمد یوسف صاحب برٹی ۲۰/-
دین صاحب ہر سیاں ۶/-	اہلیہ صاحبہ رخن دین صاحب زنگر ۲۰/-	نائب اذانی خان صاحب ۱۴/-	وزیر بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحمن صاحب بھٹال ۲۵/-
نائب حبیب احمد صاحب ۱۰/-	ماسٹر محمد عبداللہ صاحب بیلہ ماسٹر ۲۰/-	صوفی غلام محمد صاحب امیر جٹ چک ۳۱/-	حاجی بقاد اللہ صاحب چوک بازار ۵۰۰/-
محمد صاحب ۵/۱۳	خیر الدین صاحب پشور ہائی سکول عارف والدہ ۲۲/-	اہلیہ صاحبہ ۱۲/-	سید منصور احمد صاحب مرحوم ۶/۳
سید صاحب پشاور سلطان جھانڈی ۱۰۴/-	صوفی تاج الدین صاحب ۵/-	والدہ صاحبہ ۶/-	وزارت حسین صاحب موٹو ۲۰۲/-
ساجدہ ۱۱/۸	چوہدری غلام احمد خان صاحب لڈ کوٹ پٹن ۵۸/-	چوہدری محمد شفیع صاحب شریف آباد کینٹ ۱۸/-	شیخ سلطان احمد صاحب ۲۱/-
حسن صاحب مارٹر جھانڈی ۳۴/-	منشی نور محمد صاحب پٹواری ۱۰/-	نام الدین صاحب ۴/۸	اہلیہ اول ۶
محمد علی صاحب ٹیکیدار مٹان ۱۰۰/-	چوہدری محمد اسلم صاحب A.S.M. شنگاپور ۳۰/-	رحمت علی صاحب ۱۱/۸	دوم ۱۱/-
بیگم صاحبہ آف سرحد ۱۶/۴	برکت علی صاحب چک بندی ۲۲/-	چوہدری فیروز احمد صاحب ظفر آباد کینٹ ۲۵/-	والدہ صاحبہ سید عبدالسلام صاحب ۵/۱۲
پخان صاحب نائب تحصیلدار لودھی ۲۰۰/-	محمد بدیع صاحب کلکتہ ۹/-	نصیر احمد صاحب اوکاٹنٹ بشیر آباد ۲۵/-	چوہدری عبداللہ خان صاحب عیش پور ۶۰/-
الدین صاحب پٹنہ پٹنہ کیر ۲۵/-	مولوی محمد عبداللہ صاحب پٹنہ پٹنہ ۲۱/۸	اہلیہ صاحبہ ۲۵/-	عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب ۱۲/-
دین صاحب سکریٹری ۲۵/-	ماسٹر عالم علی صاحب پشور انیم ہائی سکول ۱۳/-	نور بی بی صاحبہ والدہ بشیر احمد صاحب دفتر صاحب ۲۰/-	سید یعقوب الرحمن صاحب برکھڑ ۸۶/-
لی صاحب آف قادیان ۵۱۰/-	چوہدری عبدالواحد صاحب آف حق شری ۱۵/-	اہلیہ چوہدری عزیز اللہ صاحب حیدر آباد سندھ ۴۱/-	اہلیہ صاحبہ ۴/-
گوجر والدہ ۶۰/-	صوبیدار نور محمد صاحب چک ۱۴۵/-	چوہدری غلام حسن صاحب سفید پشور دارالفضل ۶۱۵/-	خوشد امن صاحبہ ۴/-
ماسٹر علی صاحب دین گوجر والدہ ۶۰/-	چوہدری نور دین صاحب ذیلیہ چک ۱۴۶/-	اہلیہ صاحبہ ۵۰/-	شیخ محمد عبداللہ صاحب بھدر اہلیہ ۴/۱۰
۱۰/-	۱۰/-	والدہ صاحبہ ۵۰/-	کالے خان صاحب سری بارہ پٹنہ ۲۰/-
۱۰/-	۱۰/-	محمد عبدالحق صاحب پنجوہ کوٹہ ۳۰/-	خلیل الدین احمد صاحب مہا اہلیہ صاحبہ ۳۱/-



لطیف اللہ صاحب زینب الف صاحبہ سری بارہ	۲۰/-	امیر عبد اللہ صاحب ناگل حیدر آباد	۲۲/-	موسیٰ عبد العزیز صاحب شورکوٹ	۲۲/-	حافظ دوم سال چھارم
پن پاز اریا	۲۹/-	عبد الصمد صاحب سکندر آباد دکن	۱۰/-	استانی فضل نور صاحب رتاکس	۱۰/-	قاضی عبد الحمید صاحب رتاکس
الحاج میر کلیم اللہ صاحب شیوگا	۱۵/۹	سید عبد الباقی صاحب ادنگ آباد	۱۰/۹	نشی عبد الغنی صاحب چک ۷۶ سرگودھا	۶/۲	امیر عبد الرحیم صاحب
شیوگا میسور کی جاعت چھ اجاب کا وعدہ ۱۱۷	۱۰/۹	امیر صاحب	۱۰/۹	میاں محمد حیات صاحب بڈنگ انجینئر ہیا واپو	۲۸۵/-	میر محمد حسن صاحب بنگم کوٹ
کا تھا۔ جہانوں نے اپریل ۱۸۵۷ء کے پہلے	۱۹۰۰/-	کینڈی ڈاکٹر بشیر صاحب عدل	۱۹۰۰/-	امیر القنی صاحبہ لودھراں	۸/-	جمعدار محمد حسین صاحب
ہفتہ تک سو فی صدی پورا کر دیا۔ جزاکو اللہ	۴۴۳/۲	محترمہ عیہ بانو امیر	۴۴۳/۲	خوشدامن صاحبہ ڈاکٹر عبد الغنی صاحب لودھراں	۱۵/-	امیر احمد الدین صاحب
احسن الجواہر	۴۰۰/-	چندری سلطان احمد صاحب	۴۰۰/-	امیر القدر صاحبہ	۸/-	اسٹر فضل دمی صاحب شکر دہ سر
منجانب سٹیٹہ محمد غوث صاحب مرحوم حیدر آباد دکن	۴۵۰/-	امیر صاحبہ	۴۵۰/-	بابو عطاء محمد صاحب ڈنگ	۱۰/۱۲	امیر سید محمود شاہ صاحب مردان
امیر صاحبہ مرحومہ	۶۹/-	والدہ صاحبہ	۴۵۰/-	چندری محمد ابراہیم صاحب ڈنگ	۶/-	ارشاد نور سلطانہ صاحبہ پشاور
غلام محمد صاحب فرزند	۵۰/-	ڈاکٹر محمد خان صاحب	۵۵۰/-	ذری باری صاحب	۶/۲	محمد امین صاحب شدرہ کوٹ
سٹیٹہ محمد اعظم صاحب بیکر نکل	۲۰۰/-	کے بی عیہ صاحبہ بیکنگاؤی	۵/۱۱	محمد البر صاحب فتح پور گجرات	۱۱/۲	آمنہ بی بی بنت میر دل نرادی پشاور
محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ	۵۵/-	محمد عظیم دین صاحب بھدیر مشرقی بنگال	۱۵۱/-	محمد داہد صاحب بھلیسر	۵/۲	والدہ منیر خلیفہ الرحمن صاحب مرحوم
سٹیٹہ محمد حسین دین صاحب	۲۰۰/-	اسد الدین احمد صاحب بشتو پور بنگال	۱۹/۸	ملک ستار بخش صاحب ایم کے سرگودھا	۲۹۰/-	امیر الکلیم بنت چندری محمد شریف صاحب منٹگری
محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ امیر	۵۵/-	ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب بونیو برا	۱۹۰۰/-	منجانب حضرت نبی کریم	۹۰/-	رشیدہ بیگم امیرہ فیض اللہ صاحبہ
سٹیٹہ سید حفیظ صاحب	۲۵	امیر صاحبہ	۱۰۵/-	حضرت سیح موعود	۹۰/-	نور جہان امیرہ ملک شہادت احمد صاحب منٹگری
امیر صاحبہ	۱۲/-	بچکان	۴۱/-	غانت حسن خان صاحب بی بی بھت	۵۲/-	امیر ملک محمد شریف صاحب
محمد عبد الرزاق صاحب	۴۰/-	محمد افضل صاحب رنگون ہرا	۳۰/-	شیخ عبد الطیف صاحب سیالکوٹی مدرس	۵۵۰/-	ڈاکٹر محمد اعظم صاحب
میر عبد الجلیل صاحب شیوگا میسور	۳۹/-	کریم الی صاحبہ فشر	۲۱۰/-	سٹیٹہ محمد یوسف صاحب چنیوٹ	۵۶۰/-	والدہ محمد عاشق صاحب پاک پٹن
سید دارشاہ صاحب	۲۰۵/-	ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب نیروبی	۶۰۰/-	امیر صاحبہ	۲۵۰/-	امیر ناصر محمد عبد اللہ صاحب تقرب
ایم کریم خان صاحب	۲۵۰/-	سعادت احمد صاحب پسر در بشت احمد صاحب	۵/۱۳	مریم صاحبہ امیرہ دہرت محمد صاحب	۱۰/-	محمد عارف صاحب
امیر اسے عبد الرزاق صاحب	۴۹/-	ٹانگا نیکا انفریقہ	۵/۱۳	صوبیدار ڈاکٹر غلام محمد صاحب کیمیل پور	۲۰۵/-	مستری احمد الدین صاحب
سید دیکر صاحب	۱۰/-	امیرہ الطیف صاحبہ دختر	۵/۱۳	امیرہ صاحبہ	۲۱/-	ملک منصور احمد صاحب رفوالہ
مولوی محمد امام صاحب ڈبٹ بنگلور	۲۵/-	غلام احمد صاحب پسر علی کریم صاحب دارہ	۶/-	کینڈی حبیب احمد صاحب مردان	۳۰۰/-	چندری سحر داح صاحب باجہ ادکاٹہ
فیہ الدین صاحب مرحوم فرزند	۱۶/-	رشیم بی بی صاحبہ والدہ	۶/-	ڈاکٹر محمد سید صاحب جے پور	۴۹۰/-	امیر بھائی عبدالرحمن صاحب
محبوب علی صاحب حیدر آباد دکن	۱۶/-	محمد افضل صاحب نمبرہ انفریقہ	۱۰۲۸/۲۱	امیرہ صاحبہ	۱۶۰/-	عبد الرحیم صاحب ۹۶ منٹگری
ذبیہ بیگم صاحبہ دختر	۱۶/-	سید محمد سرور شاہ صاحب ایم کے دارالسلام	۵۰۶/-	ایم عبد اللہ خان صاحب برا	۲۰/-	لئے العزیز صاحبہ
امیرہ بیگم	۱۶/-	انفریقہ	۵۰۶/-	تیجو سید یوسف شاہ صاحب جہلم	۸۵۵/-	چندری عبد الواحد صاحب
امیرہ صاحبہ امیرہ ڈاکٹر محمد یوسف صاحب	۱۲۰/-	الحاج عبد الطیف نور محمد صاحب مانیہ عراق	۳۰۹/-	شیخ ظہور الدین صاحب بٹ جہلم	۵۲/-	امیرہ
محمد ادریس صاحب فرزند	۱۸/-	محمد عبد اللہ صاحب رسول انجینئر مسجد لیان	۶۷۱/-	مریم بانو امیرہ	۱۱/-	عائشہ امیرہ قاضی عزیز الدین صاحب
نواب اکبر باریک بہادر صاحب	۱۵۰/-	امیرہ صاحبہ مرحومہ	۴۱/-	شیخ عبد الحمید صاحب بکنہ بکلی لایو	۱۱۹/-	ڈاکٹر بیگم بنت
امیر صاحبہ نواب غلام احمد صاحب	۲۵/-	والدہ صاحبہ مرحومہ	۲۱/-	حاجی عبد العظیم صاحب سیالکوٹ شہر	۱۲/۳	چندری غلام رسول صاحب گلو
سید محمد خواجہ صاحب مرحوم	۴/-	والدہ صاحبہ	۲۶/-	جمعدار چندری فیہ الدین صاحب	۸۵/-	محمد عبد اللہ صاحب ۵ منٹگری
نور دین صاحب مرحوم فرزند	۴/-	حمید طالب صاحب پسر	۱۵/-	مستری برکت علی صاحب حیدر آباد سندھ	۱۲/-	عبد الرحیم صاحب ۱۳ منٹگری
محبوب اللہ صاحبہ امیرہ	۴۰/-	حمید اللہ صاحب	۱۵/-	ملک عبد العزیز صاحب آڑہ	۲۹/-	عاشق محمد خان صاحب لودھراں
محمد عبد الجلیل صاحب فیضی	۴۰/-	رشیدہ دختر	۱۵/-	عبد الرحمن صاحب خالد شاہ جہان پور	۲۲/-	امیرہ
امیرہ صاحبہ مولوی حیدر علی صاحب	۶۵/-	صالحہ دختر	۱۵/-	سید عبدالرحمن شاہ صاحب گھیر گجرات	۳۹/۸	پسران
امیرہ السلام صاحبہ دختر	۱۶/-	ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب والدہ صاحبہ	۳۶۶/-	چندری علی محمد صاحب بہادر پور	۲۳/-	مولوی محمد سلیم صاحب
محمد عثمان صاحب ولد شیخ داؤد احمد صاحب	۱۰/-	چندری کریم الی صاحبہ ظفر سپین	۸۵/-	مولوی عبد اللہ صاحب پسر و سیالکوٹ	۲۰/-	پیر سلطان احمد صاحب یلسی
رضیہ بیگم صاحبہ دختر محمد عبد القادر صاحب	۱۱/-	قریشی محمد افضل صاحب دفنہ زندگی انفریقہ	۲۵۰/-	میل کشن دین صاحب بونگ گجرات	۴/-	امیرہ
میشور مولوی بہادر الدین صاحب	۸/-	امیرہ صاحبہ	۲۵۰/-	اسٹر محمد عبد اللہ صاحب ماڈل سکول لاہور	۳۰۰/-	محمد متقی صاحب علی پور مظفر گڑھ
سید منظور احمد صاحب	۳۷/۸	ڈاکٹر برکت اللہ صاحب کوٹ فتح خان	۳۲/-	والدہ صاحبہ	۱۹/-	حامدہ بیگم امیرہ رحمت اللہ صاحب
امیرہ صاحبہ	۲۶/۸	چندری نور رشید احمد صاحب الداد بہادر پور	۱۰۰/-	ڈاکٹر عبد الحمید صاحب کوٹہ	۳۲۰/-	آمنہ بیگم امیرہ عبد الغفار صاحب
شیخ محمد یعقوب صاحب	۶/-	قریشی عبد الرحمن صاحب سکھ	۱۲/-	حافظ محمد اشرف صاحب بھیرو	۶/۸	اخوندی احمد خان صاحب تان
محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی	۲۰/-	رحمت اللہ صاحب آفیسر جنگلات رستم	۸۰/-	محمد غانت اللہ صاحب دیہاتی میٹھ ساندھن	۱۲/۸	نشی علی امیر صاحب دھمی
				خوشی محمد صاحب حافظ آباد	۲۰/-	



Digitized by Khilafat Library Rabwah